پنجاب کنزیومر پروٹیکشن رولز، 2009

فہرست

1. مختصر عنوان اور نفاذ
2. تعریفیں
3. پرائیویٹ افراد کی جانب سے اتھارٹی کو شکایت
4. اتھارٹی کی جانب سے تحقیقات کے کیسز
5. خامی والی مصنوعات کے معاملے میں طریقہ کار
6. خامی والی خدمات کے معاملے میں طریقہ کار
7. مینوفیکچر کا ثبوت
8. ثبوت جمع کرنے میں اتھارٹی کی مدد
9. اتھارٹی کا حکم
10. اتھارٹی کے حکم کے خلاف اپیل
11. عوامی مفاد میں دعوے
12. عدالت کا مقام وغیرہ
13. دعوے کی شکل
14. دفاع وغیرہ
15. مصنوع کا تجزیہ
16. مینوفیکچر کا ثبوت
17. عدالت کا حکم
18. عدالت کے حکم کے خلاف اپیل
19. کونسل کی تشکیل
20. رکنیت کی شرائط
21. کونسل کے فرائض
22. ڈسٹرکٹ کونسلز کی تشکیل
23. ڈسٹرکٹ کونسلز کے فرائض
24. لیبارٹریز کا رجسٹریشن اور درجہ بندی
25. عوامی افشا

26.انسپکٹرز کی تقرری

پنجاب کنزیومر پروٹیکشن رولز، 2009

گورنمنٹ آف دی پنجاب

صنعتوں کا محکمہ

لاہور، 22 مئی 2009 کو تاریخ شدہ

نوٹیفیکیشن

نمبر SO(E)08-35/2009 ۔ پنجاب کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2005 (II of 2005) کی دفعہ 38 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، پنجاب حکومت مندرجہ ذیل قواعد بناتی ہے :

1 ۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔

(1) یہ قواعد "پنجاب کنزیومر پروٹیکشن رولز 2009" کے نام سے مشہور ہوں گے۔

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

2 ۔ تعریفیں۔

(1) ان قواعد میں :

(الف) "**ایکٹ**" سے مراد پنجاب کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2005 (II of 2005) ہے؛

(ب) "**کونسل**" سے مراد صوبائی کنزیومر پروٹیکشن کونسل ہے؛

(ج) "**عدالت**" سے مراد ایکٹ کے تحت قائم کردہ کنزیومر کورٹ ہے؛

(د) "**مدعا علیہ**" سے مراد وہ شخص یا ادارہ ہے جس کے خلاف ایکٹ کے تحت دعویٰ دائر کیا گیا ہو یا جس پر ایکٹ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہو؛

(ہ) "**ڈسٹرکٹ کونسل**" سے مراد ڈسٹرکٹ کنزیومر پروٹیکشن کونسل ہے؛

(و) "**انسپکٹر**" سے مراد وہ افسر ہے جسے حکومت نے انسپکٹر کے فرائض انجام دینے کے لیے مقرر یا مجاز کیا ہو؛

(ز) "**قواعد**" سے مراد پنجاب کنزیومر پروٹیکشن رولز 2009 ہیں۔

(2) ان قواعد میں استعمال ہونے والا کوئی لفظ یا اصطلاح جس کی تعریف نہ کی گئی ہو، ایکٹ میں دی گئی تعریف کے مطابق سمجھی جائے گی۔

3 ۔ پرائیویٹ افراد کی جانب سے اتھارٹی کو شکایت۔

(1) کوئی شخص ایکٹ کی دفعہ 11، 16، 18 اور 19 کی خلاف ورزی کی شکایت اتھارٹی کو جمع کرا سکتا ہے۔

(2) اتھارٹی شکایت کے مواد کی تحقیقات کرے گی اور ضروری ثبوت جمع کرے گی۔

(3) پولیس افسر یا حکومت کا کوئی اور افسر یا اتھارٹی معلومات یا ثبوت جمع کرنے میں اتھارٹی کی مدد کرے گا۔

(4) اگر اتھارٹی مطمئن ہو کہ دفعہ 11، 16، 18 یا 19 کی خلاف ورزی ثابت کرنے کے لیے کافی مواد موجود ہے، تو وہ مدعا علیہ کو نوٹس جاری کرے گی اور حکم جاری کرنے سے پہلے اسے سنوائی کا موقع دے گی۔

(5) اگر نوٹس مدعا علیہ کو موصول ہو چکا ہو اور وہ اتھارٹی کے سامنے پیش نہ ہو، تو اتھارٹی یکطرفہ کارروائی کر کے ریکارڈ پر موجود مواد کی بنیاد پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

4 ۔اتھارٹی کی جانب سے تحقیقات کے کیسز۔

(1) اتھارٹی، شکایت یا کونسل کے حوالے کی بنیاد پر یا اپنی جانب سے، کسی مصنوع یا خدمات میں خامی یا ایکٹ کی خلاف ورزی کے بارے میں تحقیقات کر سکتی ہے۔

(2) تحقیقات کے لیے مینوفیکچرر یا سروس فراہم کنندہ کو پہلے نوٹس دینا ضروری نہیں، لیکن اتھارٹی مناسب سمجھے تو نوٹس دے سکتی ہے۔

(3) تحقیقات میں اتھارٹی مقدمے کے حالات کے مطابق اپنا طریقہ کار اختیار کر سکتی ہے۔

5 ۔خامی والی مصنوعات کے معاملے میں طریقہ کار۔

(1) اگر اتھارٹی کسی خامی والی مصنوع کی تحقیقات کر رہی ہو، تو وہ مندرجہ ذیل پہلوؤں کا جائزہ لے گی :

(الف) کیا مینوفیکچرر نے مصنوع کے لیے کچھ معیارات مقرر کیے ہیں؟

(ب) کیا مصنوع واضح وارنٹی کے مطابق ہے؟

(ج) کیا مصنوع کسی اور وجہ سے ناقص ہے؟

(2) مصنوع کے معیارات یا وارنٹی کی پاسداری کا تعین کرنے کے لیے اتھارٹی ماہرین کے بیانات پر انحصار کر سکتی ہے۔

(3) کسی اور وجہ سے ناقص ہونے کی صورت میں، اتھارٹی ایکٹ کی دفعہ 6 یا 7 کے تحت ڈیزائن یا انتباہ میں خامی کو مدنظر رکھے گی۔

6 ۔خامی والی خدمات کے معاملے میں طریقہ کار۔

(1) اگر اتھارٹی کسی خامی والی خدمات کی تحقیقات کر رہی ہو، تو وہ مندرجہ ذیل پہلوؤں کا جائزہ لے گی :

(الف) کیا خدمات قانونی یا پیشہ ورانہ معیارات کے تابع ہیں؟

(ب) کیا خدمات واضح وارنٹی کے ساتھ ہیں؟

(ج) کیا سروس فراہم کنندہ کے آلات معیاری ہیں؟

(د) کیا سروس فراہم کنندہ کے پاس خدمات دینے کی اہلیت ہے؟

(2) پیشہ ورانہ معیارات کی خلاف ورزی کی صورت میں اتھارٹی ماہرین کے ثبوت پر انحصار کر سکتی ہے۔

7 ۔ مینو فیکچر کا ثبوت۔

(1) اگر مینو فیکچرر مصنوع سے انکار کرے یا ایسا کرنے کا امکان ہو، تو اتھارٹی انسپکٹر کو نمونہ حاصل کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(2) انسپکٹر تین نمونے دو گواہوں کی موجودگی میں مارکیٹ سے لے گا اور ہر نمونے پر مہر لگائے گا۔

(3) موجود افراد اور نمونہ دینے والا شخص نمونوں پر دستخط اور انگوٹھے کا نشان لگائیں گے۔

(4) اگر مصنوع مہنگی ہو، تو صرف ایک نمونہ لیا جا سکتا ہے۔

(5) نمونے لیبارٹری یا گودام بھیجے جائیں گے۔

(6) مینو فیکچرر کو نمونہ دینا ہوگا، انکار کی صورت میں پولیس کی مدد لی جا سکتی ہے۔

(8) اگر ممکن ہو، انسپکٹر نمونے کی مارکیٹ قیمت ادا کرے گا۔

(9) نمونے کی قیمت، مہر بندی، اور لیبارٹری فیس اتھارٹی یا کونسل ادا کرے گی۔

8 ۔ ثبوت جمع کرنے میں اتھارٹی کی مدد۔

(1) تمام حکومتی ادارے اتھارٹی کو ضروری مدد اور معلومات فراہم کریں گے۔

(2) اگر کسی شخص سے معلومات طلب کی جائیں، تو وہ مقررہ وقت میں تحریری طور پر فراہم کرے گا۔

(3) ثبوت جمع کرنے کے لیے سرچ وارنٹ جاری کرنے کی درخواست عدالت سے کی جا سکتی ہے۔

(4) اگر ثبوت تباہ ہونے کا خطرہ ہو، تو اتھارٹی فوری سرچ وارنٹ جاری کر سکتی ہے۔

(5) سرچ وارنٹ کی کاپی مقامی شخص کو دی جائے گی یا نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

9 ۔ اتھارٹی کا حکم۔

اتھارٹی حکم پر دستخط کرے گی، تاریخ ڈالے گی، اور اسے مفت میں کسی کو بھیج سکتی ہے۔

10 ۔ اتھارٹی کے حکم کے خلاف اپیل۔

(1) کوئی بھی متاثرہ شخص 30 دنوں کے اندر اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(2) اپیل تحریری، دستخط شدہ، اور مختصر بنیادوں پر ہوگی۔

(3) اپیل کے ساتھ اتھارٹی کے حکم کی تصدیق شدہ کاپی ہونی چاہیے۔

(4) اگر اپیل مقررہ وقت کے بعد دائر کی جائے، تو تاخیر کی وجہ بیان کرنی ہوگی۔

(5) اپیل اتھارٹی اتھارٹی کے اختیارات استعمال کر سکتی ہے۔

(6) اپیل کا حکم دستخط شدہ اور تاریخ دار ہوگا۔

11 ۔ عوامی مفاد میں دعوے۔

(1) اگر تحقیقات سے ایکٹ کی خلاف ورزی ثابت ہو، تو اتھارٹی مینوفیکچرر کو نقصانات کی تلافی کا نوٹس دے گی۔

(2) اگر مینوفیکچرر تلافی نہ کرے، تو اتھارٹی عدالت میں عوامی مفاد میں دعویٰ دائر کرے گی۔

12 ۔ عدالت کا مقام وغیرہ۔

(1) عدالت ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں ہوگی۔

(2) حکومت عدالت کی مہر اور عملے کا تعین کرے گی۔

13 ۔ دعوے کی شکل۔

(1) دعویٰ تحریری درخواست پر دائر کیا جا سکتا ہے۔

(2) درخواست میں مدعی، مدعا علیہ، حقائق، اور مدعا کی تفصیلات ہونی چاہئیں۔

(3) دستاویزی ثبوت ساتھ لگائے جائیں گے۔

(4) گمنام دعوے منظور نہیں کیے جائیں گے۔

14 ۔ دفاع وغیرہ۔

(1) عدالت ایکٹ کی دفعہ 30 کے تحت کارروائی کرے گی۔

(2) اگر مدعا علیہ الزامات تسلیم کرے، تو عدالت دستاویزات کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی۔

(3) دونوں فریقوں کو پیش ہونا ہوگا۔

(4) غیر حاضری پر دعویٰ خارج یا یکطرفہ فیصلہ ہو سکتا ہے۔

(5) عدالت سول کورٹ کی طرح ایک طرفہ فیصلہ واپس لے سکتی ہے۔

(7) عام طور پر ایک سے زیادہ التوا نہیں دی جائے گی، اور دعویٰ 180 دنوں میں نمٹایا جائے گا۔

15 ۔ مصنوع کا تجزیہ۔

(1) عدالت ایک سے زیادہ نمونے طلب کر سکتی ہے۔

(2) لیبارٹری رپورٹ عدالت اور فریقین کو بھیجی جائے گی۔

(3) اگر کوئی فریق رپورٹ پر اعتراض کرے، تو 15 دنوں میں تحریری اعتراض جمع کروائے۔

16 ۔ مینوفیکچر کا ثبوت۔

(1) اگر مدعا علیہ مصنوع سے انکار کرے، تو عدالت انسپکٹر کو نمونہ لینے کا حکم دے گی۔

(2) تین نمونے دو گواہوں کی موجودگی میں لیے جائیں گے۔

(3) مہنگی مصنوعات کی صورت میں ایک نمونہ کافی ہوگا۔

(4) نمونے لیبارٹری بھیجے جائیں گے۔

(6) مینوفیکچرر کو نمونہ دینا ہوگا، انکار کی صورت میں پولیس کی مدد لی جاسکتی ہے۔

(7) نمونے کی قیمت ادا کی جاسکتی ہے۔

(8) مدعی نمونے کی لاگت برداشت کرے گا۔

17 ۔ عدالت کا حکم۔

عدالت کا فیصلہ دستخط شدہ، تاریخ دار ہوگا اور فریقین کو مفت بھیجا جاسکتا ہے۔

18 ۔ عدالت کے حکم کے خلاف اپیل۔

(1) لاہور ہائی کورٹ میں 30 دنوں کے اندر اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔

(2) اپیل کے ساتھ عدالت کے حکم کی تصدیق شدہ کاپی ہونی چاہیے۔

(3) تاخیر کی صورت میں وجہ بیان کرنی ہوگی۔

(4) ہائی کورٹ تمام اختیارات استعمال کر سکتی ہے۔

19 ۔ کونسل کی تشکیل۔

(1) کونسل میں 24 ارکان ہوں گے: 11 سرکاری، 13 غیر سرکاری۔

(2) سرکاری ارکان میں وزیر صنعت (چیئرپرسن)، چیف سیکرٹری (وائس چیئرپرسن)، اور مختلف محکموں کے سیکرٹریز شامل ہوں گے۔

(3) غیر سرکاری ارکان میں لاہور چیمبر آف کامرس کے صدر، کنزیومر تحفظ کے ماہرین، اور سماجی کارکن شامل ہوں گے۔

(4) غیر سرکاری ارکان کی مدت 3 سال ہوگی۔

(5) کونسل اضافی ارکان کو شامل کر سکتی ہے۔

(6) کونسل کی میٹنگز 8 ارکان کی موجودگی میں ہوں گی۔

20 ۔ رکنیت کی شرائط۔

(1) ارکان کو مفاد کے تصادم سے گریز کرنا ہوگا۔

(2) غیر اخلاقی جرائم میں ملوث افراد رکن نہیں بن سکتے۔

(3) معذور افراد رکن نہیں رہ سکتے۔

(4) استعفیٰ حکومت کو بھیجا جائے گا۔

(5) حکومت کسی رکن کو ہٹا سکتی ہے۔

21 ۔ کونسل کے فرائض۔

کونسل :

(i) ناقص مصنوعات اور خدمات کے خلاف معلومات جمع کرے گی؛

(ii) ڈسٹرکٹ کونسلز کے کام کا جائزہ لے گی؛

(iii) اصلاحات کا مشورہ دے گی؛

(iv) عوام میں بیداری پیدا کرے گی؛

(v) لیبارٹریز قائم کرے گی؛

(vi) معیارات طے کرے گی۔

22 ۔ ڈسٹرکٹ کونسلز کی تشکیل۔

(1) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈسٹرکٹ کونسل قائم کر سکتی ہے۔

(2) 20 ارکان: 9 سرکاری، 11 غیر سرکاری۔

(3) سرکاری ارکان میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (چیئرپرسن)، اور دیگر افسران شامل ہوں گے۔

(4) غیر سرکاری ارکان میں مقامی چیمبر آف کامرس کے سربراہ اور سماجی کارکن شامل ہوں گے۔

(5) غیر سرکاری ارکان 3 سال کے لیے ہوں گے۔

(6) تین میٹنگز میں غیر حاضری پر رکنیت ختم ہو جائے گی۔

23 ۔ ڈسٹرکٹ کونسلز کے فرائض۔

ڈسٹرکٹ کونسلز :

(i) اصلاحات کی سفارش کریں گی؛

(ii) عوام کو خطرناک مصنوعات کے خلاف آگاہ کریں گی؛

(iii) معلومات تک رسائی فراہم کریں گی؛

(iv) غیر منصفانہ طریقوں کے خلاف بیداری پیدا کریں گی؛

(v) مینوفیکچررز اور صارفین کے درمیان رابطہ کریں گی۔

24 ۔لیبارٹریز کا رجسٹریشن اور درجہ بندی۔

(1) کونسل لیبارٹریز کو رجسٹر یا تسلیم کر سکتی ہے۔

(2)لیبارٹریز کی مخصوص درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

(3) کونسل کسی لیبارٹری کو ڈی رجسٹر بھی کر سکتی ہے۔

25 ۔ عوامی اعلان۔

عدالت کے فیصلے کے بعد کونسل اسے اپنی ویب سائٹ پر شائع کرے گی اور صارفین کو معلومات فراہم کرے گی۔

26 ۔انسپکٹرز کی تقرری۔

(1)حکومت کسی افسر یا شخص کو انسپکٹر مقرر کر سکتی ہے۔

دستخط شدہ

سیکرٹری، گورنمنٹ آف دی پنجاب

صنعتوں کا محکمہ